سوال

گاڑیاں اور مکان کرائے پر دیے ہوں تو حاصل شدہ آمدنی پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ان گاڑیوں میں جو ٹیکسی کے طور پر استعمال کی جاتی ہوں اور جو اپنے ذاتی استعمال کے لیے ہوں، زکوٰۃ واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ گاڑیاں جو انسان کرائے پر دیتا ہو یا جنہیں اپنی ذاتی ضرورت کے لیے استعمال کرتا ہو، ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔ زکوٰۃ ان سے حاصل ہونے والے کرائے پر واجب ہوگی بشرطیکہ کرائے سے حاصل شدہ مال نصاب کو پہنچ جاتا ہو یا اس کے پاس جو دیگر سرمایہ ہو اس کے ساتھ مل کر نصاب کے مطابق ہو جاتا ہو اور اس پر سال کی مدت پوری ہو جائے۔ اسی طرح ان عمارتوں میں بھی زکوۃ نہیں، جو کرائے پر دی جاتی ہوں، بلکہ زکوٰۃ ان سے وصول ہونے والے کرائے پر ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 353